مختصر
تعارف وخدمات

شیخ الحدیث حضرت درخواستیؒ کے جانشین
شیخ الحدیث والتفسیر خطیب اسلام

پیر طریقت حضرت مولانا **حماد اللہ درخواستی صاحب مدظلہ** امین وناشر علوم درخواستی

مہتمم ۔ مرکزی جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور
مرکزی راہنما ۔ جمعیت علماء اسلام پاکستان
نائب امیر مرکزیہ ۔ مجلس علماء اہلسنت والجماعت پاکستان

تحریر

حافظ محمد نعمان درخواستی

نائب ناظم اعلیٰ مرکزی جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور

ناشر
مکتبہ شیخ درخواستیؒ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ مرکزی خان پور گرین ٹاؤن ضلع رحیم یار خان پوسٹ بکس نمبر 5
Web: www.shaikedarkhwasti.org Mob: 0300-0939448

١۔ولادت:

آپ کی ولادت ۷ جمادی الثانی بروز سوموار ١٣٨٩ھ مطابق 1969ء کو ہوئی۔

٢۔مقام ولادت:

مکی مسجد، دین پور کالونی، خان پور

٣۔نام:

آپ کے بڑے نانا جان شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب درخواستی نور اللہ مرقدہ نے اپنے نواسے کا نام حماد اللہ رکھا۔ اپنا لُعاب مبارک اپنے نواسے کے منہ میں ڈالا اور علم و عمل خیر و برکت کی ڈھیروں دعائیں ارشاد فرمائیں اور کہا کہ مجھے اپنے نواسے سے علم کی خوشبو آ رہی ہے۔ اِسی لعاب مبارک اور دعائوں کی تاثیر تھی کہ آپ اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرۃ درخواستی رحمہ اللہ اور اپنے بڑے نانا جان شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمہ اللہ کے علم و عرفان کے وارث 'امین اور ناشر بن گئے۔

٤۔والد ماجد:

آپ کے والد ماجد شیخ الاسلام حضرت درخواستی کے علمی جانشین شیخ المحدثین والمفسرین امام العلماءوالصلحاء شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی نور اللہ مرقدہ تھے جن کے ساتھ آپ نے اٹھارہ سال تک قرآن وحدیث کی تعلیم و تدریس و خدمت واشاعت میں حصہ لیا اور جن کی سب سے زیادہ شفقت و محبت آپ کو حاصل رہی۔

۵۔ والدہ ماجدہ:

آپ کی والدہ ماجدہ رابعہ دوراں شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمہ اللہ کی نواسی اور مجاہد اسلام ماہنامہ مخزن العلوم رسالہ کے ایڈیٹر حضرت مولانا عبدالواحد صاحب شفیق رحمہ اللہ کی بڑی صاحبزادی تھیں جو بڑی ہی عبادت گذار تقویٰ وپرہیز گاری اور سخاوت والی خاتون تھیں اور جن کی سب سے زیادہ شفقت ومحبت آپ کو حاصل رہی ہے۔

٦۔ داداجان:

آپ کے داداجان درویش عالم دین استاذ الحفاظ والعلماء ولی کامل حضرت مولانا عبدالرئوف صاحب درخواستی رحمہ اللہ تھے جن کا بے شمار وبے مثال پیار و محبت آپ کو نصیب ہوا جن کے دامن شفقت میں آپ نے قرآن مجید حفظ کیا اور جن کی دعائوں نے آپ کیلئے حصول علم اور خدمت واشاعت قرآن و حدیث کی راہیں آسان کر دیں۔

٧۔ دادی صاحبہ:

آپ کی دادی صاحبہ شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمہ اللہ کی بڑی صاحبزادی تھیں۔ جو بڑی ہی عابدہ'زاہدہ'مجاہدہ اور صالحہ خاتون تھیں جن کے اخلاق و پیار محنت وخدمت کی آج بھی خاندان بھر میں مثال پیش کی جاتی ہے۔

٨۔ ناناجان:

آپ کے ناناجان مجاہد ملت مجاہد اسلام خطابت وقلم کے شہسوار علاقہ بھر کے محبوب ومنظور نظر ماہنامہ مخزن العلوم رسالہ کے ایڈیٹر 'باکمال وبے مثال شخصیت حضرت مولانا عبدالواحد صاحب شفیق رحمہ اللہ تھے جن کی جرأت وبہادری کے قصے آج بھی زباں زدِ عام وخاص ہیں۔

۹۔نانی صاحبہ:

آپ کی نانی صاحبہ شیخ الاسلام حضرت درخواستی رحمہ اللہ کی تیسری صاحبزادی تھیں۔جو عبادت وریاضت جرأت وشجاعت حق گوئی وصداقت میں اپنی مثال آپ تھیں۔

۱۰۔قرآن مجید:

آپ نے دس سال کی عمر میں بستی درخواست میں اپنے دادا جان حضرت مولانا عبد الرئوف صاحب درخواستی رحمہ اللہ اور میاں جی حافظ عبد الغفار صاحب مدظلہ سے قرآن مجید حفظ مکمل کرلیا۔

۱۱۔ابتدائی تعلیم:

آپ نے ابتدائی تعلیم خان پور'ظاہر پیر اور بہاولپور میں اپنے وقت کے جید اور ممتاز علماء کرام سے حاصل کی جن میں شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ، حضرت مولانا امیر محمد صاحب مدظلہ 'حضرت مولانا خلیل الرحمن صاحب ڈاہر مدظلہ 'حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمن صاحب درخواستی مدظلہ 'شہید اسلام حضرت مولانا انیس الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ قابل ذکر ہیں۔

۱۲۔دورہ حدیث:

آپ نے دورہ حدیث شریف کے اسباق 1989ء میں جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمتہ اللہ علیہ حضرت مولانا مفتی احمد الرحمن صاحب حضرت مولانا محمد ادریس صاحب حضرت مولانا مصباح اللہ شاہ صاحب سے پڑھے۔ ادارہ کے امتحانات اور وفاق المدارس کے امتحانات میں نمایاں اور امتیازی نمبرات سے کامیابی حاصل کی۔

۱۳۔ میراث:

آپ نے میراث کے اسباق اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا مفتی عبدالقادر صاحب آف کبیر والہ سے پڑھے۔

۱٤۔ تکمیل:

آپ نے تکمیل کے اسباق اپنے والد محترم حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ سے پڑھے۔

۱۵۔ دورہ تفسیر:

آپ نے تفسیر کے اسباق شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب درخواستی رحمہ اللہ اور شیخ التفسیر حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ سے پڑھے۔

۱٦۔ تدریس:

جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور میں آپ 1990ء سے تاحال تقریباً چوبیس سال سے تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اولاً آپ نے اسلامی علوم وفنون کے اسباق پڑھائے پھر بہت جلد حدیث وتفسیر وفقہ کے اسباق بھی آپ کے حصہ میں آگئے۔ اور تقریباً اٹھارہ سال سے آپ جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور میں بحیثیت ناظم تعلیمات 'نائب مہتمم' استاذ الحدیث' استاذ التفسیر' خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

۱۷۔ انداز تدریس:

آپ ایک بہترین وشاندار مدرس ہیں فصیح اللسان ہیں 'کامل البیان ہیں 'اپنی بات طلباء کے قلب و جگر دل و دماغ تک پہنچانے کی خوب صلاحیت رکھتے ہیں۔ اسی وجہ سے آپ طلباء کے دلوں کی دھڑکن 'محبوب اور آئیڈیل استاذ ہیں۔

جامع المعقول والمنقول 'حاوی الوصول الفروع 'شیخ الحدیث والتفسیر 'صاحب البیان والتدریس کے خوبصورت القاب سے آپ کو یاد کیا جاتا ہے۔ اسباق میں آپ اولاً عبارت کا سلیس معنی بیان کرتے ہیں۔ ثانیاً عبارت کا مطلب بیان کرتے ہیں۔ ثالثاً عبارت سے متعلق صرفی 'نحوی 'معنوی 'ادبی 'نکات و فوائد بیان کرتے ہیں جن سے طلباء کرام خوب محظوظ و لطف اندوز ہوتے ہیں درس گاہ میں وعظ و نصیحت اور اکابر کے احوال و اقوال کا سلسلہ بھی چلتا رہتا ہے۔

۱۸۔ درس حدیث:

آپ اٹھارہ سال سے حدیث کے اسباق پڑھا رہے ہیں اور ملک بھر سے طالبانِ حدیث آپ کی محفل و مجلس میں شریک ہو رہے ہیں۔

۱۹۔ درس حدیث کی خصوصیات:

حدیث کا معنیٰ و مطلب و تشریح... مشکل الفاظ کی توضیح... حدیث باب اور ترجمۃ الباب میں مناسبت... ائمہ اربعہ کے مذاہب... ائمہ اربعہ کے دلائل... اختلافی مسائل پر سیر حاصل گفتگو... ترجیح راجح... اسناد... جرح و تعدیل... تطبیق و ترجیح... فوائد و نکات جیسے مباحث سے درس حدیث مزین و مرصع ہوتا ہے۔

۲۰۔ درس تفسیر:

آپ 18 سال سے تفسیر کے اسباق بھی پڑھا رہے ہیں جس میں ملک بھر سے طالبانِ تفسیر آپ کے درس میں شامل ہو رہے ہیں۔

۲۱۔ درسِ تفسیر کی خصوصیات:

آپ کے درسِ تفسیر کی چند خصوصیات ملاحظہ فرمائیں۔

اقسام سُوَر و اسمائے سُوَر۔ موضوعات و خلاصہ ہائے سُوَر۔ شان نزول و فضائل سُوَر۔ ربط بین السور (پانچ طریق) ربط بین الاجزاء (پانچ طریق) ربط بین المنازل (پانچ طریق) ربط بین الرکوعات، ربط بین الآیات، ربط بین الجُمل، ربط بین الصیغ والالفاظ۔ شان نزول و فضائل آیات۔ تفسیر القرآن بالقرآن۔ تفسیر القرآن بالحدیث۔ تفسیر القرآن باقوال الصحابہ والتابعین۔ الفاظِ قرآنیہ کی صرفی، نحوی، معنوی، ادبی، تحقیقات، مضامین و مسائل واحکامِ قرآنیہ کی تشریح۔ معارف واسرار و نکاتِ قرآنیہ کی توضیح۔ مسلکِ حقہ کی تائید اور فرق باطلہ کی تردید۔

۲۲۔ خطابت:

آپ ایک عظیم الشان خطیب اور مقرر ہیں آپ کی خطابت قرآن و حدیث پر مشتمل ہوتی ہے معارف و نکات قصص و واقعات سے مزین ہوتی ہے' شہر خان پور' ضلع رحیم یار خان اور ملک پاکستان کے عظیم الشان اجتماعات آپ کی خطابت کے گواہ ہیں۔ وقت اور موقع محل کی مناسبت سے دینی' دنیوی' تبلیغی' اصلاحی' سیاسی اور تاریخی گفتگو کرنے کی اللہ رب العزت نے آپ کو خصوصی صلاحیت عطاء فرمائی ہے جس سے آپ عوام و خواص کو نوازتے رہتے ہیں۔

۲۳۔ انداز خطابت:

آپ کی خطابت کے انداز سے شیخ الاسلام حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب درخواستی رحمہ اللہ کی تلاوت حدیث و قرآن' شیخ الحدیث حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ کے علوم و عرفان اور خطیب العصر حضرت مولانا عبد الشکور صاحب دین پوری کے تسلسل بیان کی جھلک نمایاں نظر آتی ہے اور آپ کے بیان سے ان تینوں حضرات کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔

۲۴۔ سیاست و قیادت:

آپ اپنے والد محترم شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمہ اللہ کے ساتھ جمعیت علماء اسلام اور مجلس علماء اہلسنت والجماعت کے پلیٹ فارم سے اٹھارہ سال تک بھرپور سیاسی و مذہبی جدوجہد میں مصروف رہے اور مجاہدانہ کردار ادا کرتے رہے اور 2007ء میں شیخ الحدیث حضرت درخواستی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد سے بھرپور انداز میں عالمی سطح پر دونوں جماعتوں کی سرپرستی و راہنمائی فرما رہے ہیں۔ آپ اپنی ذات میں ایک جماعت' ایک تحریک' ایک عہد اور ایک انقلاب ہیں۔

۲۵۔ صورت و سیرت:

آپ کی صورت میں باحیائی' بارعب' پُرہیبت' خوبصورت' مسکراتا ہوا چہرہ' معتدل درمیانہ قد و قامت' چال باوقار تیز رفتار طبیعت میں اخلاق و پیار تواضع وانکسار' گفتگو میں جلال و جمال پُرلطف و پُرمزاح و پُربہار جیسی اوصاف نظر آتی ہیں۔

اور آپ کی سیرت میں۔ علم و عمل۔ صبر و تحمل۔ قناعت و توکل۔ ایثار و قربانی۔ تواضع و انکساری۔ جود و سخا۔ حلم و حیا۔ فقر و استغنا۔ مہر و وفا۔ زہد و تقویٰ ۔ جلال و جمال۔ استقامت و استقلال۔ احسان و اخلاص۔ انعام و اکرام۔ جامعیت و نافعیت۔ رہنمائی و ہدایت۔ رحمت و رأفت۔ نصرت و اعانت۔ غیرت و حمیت ۔عفوو درگذر ۔بے مثال حافظہ و ذہانت۔ اتباع قرآن و سنت ۔حبِّ رسول ﷺ واصحاب رسول ﷺ ۔حب رسول ﷺ و آلِ

رسول ﷺ۔ حب رسول ﷺ و مدینۃ الرسول ﷺ ۔ حب اولیاء اللہ ۔ حب مساجد و مدارس دینیہ ۔ ذوق حفظ قرآن و حدیث۔ اعلاء کلمۃ اللہ ۔ اصلاح بین الناس۔ اصحاب علم و عمل سے قرب و نزدیکی۔ اربابِ اختیار و اقتدار سے بعد و دُوری جیسی اوصاف موجود ہیں۔

۲۶۔ اجازت و خلافت:

آپ کو اپنے والد محترم شیخ الحدیث والتفسیر شیخ طریقت حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ سے سلاسل اربعہ 'قادریہ 'نقشبندیہ' چشتیہ ' سہروردیہ میں اجازت و خلافت حاصل ہے۔

۲۷۔ جانشین:

آپ اپنے والد محترم شیخ الحدیث والتفسیر شیخ طریقت حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ کے علوم و عرفان کے وارث و امین اور علمی و روحانی جانشین ہیں۔

۲۸۔ جامع الصفات:

آپ ایک جامع الصفات شخصیت ہیں اور اللہ رب العزت آپ سے تدریس' تبلیغ' تصنیف' تصوف اور سیاست اسلامیہ' دین کے ہر شعبہ میں کام لے رہے ہیں۔

۲۹۔ مرکزی جامعہ عبداللہ بن مسعود:

جامعہ عبداللہ بن مسعود خان پور میں بحیثیت مدرس آپ کے چوبیس سال اور بحیثیت ناظم تعلیمات 'نائب مہتمم 'استاذ الحدیث 'استاذ التفسیر 'آپ کے اٹھارہ سال جامعہ کی تاریخ میں ایک روشن اور نمایاں مقام رکھتے ہیں اور الحمدللہ محنت و خدمت کا یہ روشن سلسلہ پوری آب و تاب سے جاری و ساری ہے۔ اور آپ جامعہ کے اساتذہ و طلباء کی خدمت اور نگرانی وراہنمائی کیلئے ہر وقت تیار اور مصروف کار ہیں۔

۳۰۔ جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات:

جامعہ عائشہ صدیقہ للبنات خان پور آپ کی نگرانی و سرپرستی میں شعبہ حفظ و ناظرہ قرآن مجید اور شعبہ کتب میں متوسطہ سے لے کر دورہ حدیث شریف تک کامیابی سے اپنا سفر طے کر رہا ہے اور دینی مقاصد کو حاصل کر رہا ہے اور سینکڑوں طالبات قرآن و حدیث کی تعلیمات سے فیض یاب ہو رہی ہیں۔

۳۱۔ جمعیت علماء اسلام:

آپ جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی راہنما اور سرپرست ہیں اور پورے ملک میں جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے دین اسلام کی سربلندی اور نفاذ اسلام کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

۳۲۔ مجلس علماء اہلسنت والجماعت:

آپ علماء خطباء مبلغین اور واعظین کی عظیم الشان مشہور و معروف مذہبی جماعت مجلس علماء اہلسنت والجماعت پاکستان کے نائب امیر مرکزیہ کی حیثیت سے ملک بھر میں دینی و مذہبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اور جماعت کی سرپرستی وراہنمائی فرما رہے ہیں۔

۳۳۔ مکتبہ شیخ درخواستی:

مکتبہ شیخ درخواستی شیخ الاسلام حافظ الحدیث والقرآن حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب درخواستی رحمہ اللہ شیخ المحدثین والمفسرین حضرت مولانا شفیق الرحمن صاحب درخواستی رحمہ اللہ شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم العالیہ کی 150 سالہ دینی' تعلیمی' تدریسی' تبلیغی' فقہی' تصنیفی' سیاسی' اصلاحی' اخلاقی اور اشاعت قرآن وحدیث پر مشتمل خدمات کو منظر عام پر لانے کا امین ہے۔

مکتبہ شیخ درخواستی، عوام اور خواص میں دینی شعور وذوق پیدا کرنے کا عَلم بردار ہے۔

مکتبہ شیخ درخواستی، اپنی خدمات وتصنیفات عالم اسلام تک پہنچانے کا خواہاں ہے۔

مکتبہ شیخ درخواستی' شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا حماد اللہ صاحب درخواستی دامت برکاتہم العالیہ کی ادارت وسرپرستی میں دنیا بھر میں ترقی و عروج کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے۔

نگاہ بلند سخن دل نواز جاں پُر سوز

یہی ہے رختِ سفر میر کارواں کیلئے